

پیش لفظ

گورنمنٹ کالج یونیورسٹی ایک عظیم الشان درس گاہ ہے کہ جس نے کئی معتبر شخصیات کو پیدا کیا ہے جنہوں نے اس عظیم مملکت کی خداداد بنیادیں استوار کی ہیں گورنمنٹ کالج ایک خوبصورت عمارت کا نام ہی نہیں بلکہ ایسا شفاف دریا ہے جس سے ماضی اور حال کی نسلیں آبیار ہو رہی ہیں عرصہ سات سال سے اس عظیم علمی درس گاہ سے وابستگی میرے لیے کسی اعزاز سے کم نہیں۔ اس عرصہ کو اگر ادب اور روحانیت کی نگاہ سے دیکھا جائے تو یہ میری زندگی کا چھوٹا سا ٹکڑا ہے جو خوشنگوار لمحات پر مشتمل ہے۔ ان بیتے لمحات میں میرے ہم جماعت طالب علموں سے خوش گپیاں، اپنے اساتذہ کی ساتھ گزرے محبت اور شفقت بھرے لمحات شامل ہیں۔

میرا یہ مقالہ ”اردو سفرناموں میں جاپان کی تہذیب و معاشرت“، ایم۔ فل کی ڈگری کے حصول کی کاوش ہے یہ مقالہ تین ابواب پر مشتمل ہے۔

باب اول ”اردو سفرنامے کی روایت“ اس باب میں اردو سفرنامے کی تعریف، سفرنامے کی مختصر تاریخ جس کا آغاز 1847ء میں یوسف خان کمبل پوش کے سفرنامے ”عجائبات فرنگ“ سے ہوا سر سید احمد خاں، مولانا محمد حسین آزاد اور مولانا شبیلی نعمانی نے سفرنامے کی روایت کو جلا جنشتی اس عہدے کے اردو سفرناموں کی تعداد بہت کم ہے مگر جو سفرنامے لکھے گئے ہیں وہ بہت اہمیت کے حامل ہیں۔

بیسویں صدی میں سفرنامے کی روایت میں اضافہ ہوا اور کئی اچھے سفرنامے لکھے گئے محمود

نظمی، بیگم اختر ریاض الدین، جمیل الدین عالی اور مستنصر حسین تارڑ جیسے سفر نامہ نگاروں نے سفر نامے لکھے اور سفر نامہ بطور فن پنپنے لگا۔

ایکسویں صدی عیسوی اردو سفر نامے کے لیے انتہائی اہم ہے اس عہد میں کئی ایک ایسے سفر نامہ نگار ہیں جنہوں نے تسلسل کے ساتھ سفر نامے لکھے آج جب دنیا سمٹ کر رہ گئی ہے تو ایسے ماحول میں سفر نامہ لکھنا آسان ہو گیا ہے بڑی تعداد میں ادب سے تعلق رکھنے والے لوگ سفر کرنے کے بعد اپنی ذات پر بیتے لمحات کا ذکر اور ان کی تہذیب و معاشرت کو اپنے سفر نامے کا حصہ ضروری سمجھتے ہیں اس لیے سفر نامہ کی صورت میں اپنے خیالات و جذبات کا اظہار کرتے ہیں اور سفر نامے کی روایت کو مسلسل آگے بڑھاتے چلے جا رہے ہیں۔

باب دوم ”جاپان کی تہذیب و ثقافت“ کے عنوان پر مشتمل ہے اس باب میں تہذیب و ثقافت اور جاپان کی تہذیب و ثقافت، معاشرت، رسوم و رواج، لباس، خواراک، مہمان نوازی، شادی بیاہ، جاپانی ایجادات، ادب و فنون لطیفہ اور جاپان کے تاریخی مقامات پر روشنی ڈالی ہے۔

باب سوم ”اردو سفر ناموں میں جاپان کی تہذیب و معاشرت“ کے عنوان سے تحریر کیا گیا ہے جس میں جاپان پر لکھے گئے سفر نامے شامل ہیں جو جاپانی تہذیب و معاشرت، عقائد اور روایات کی عکاسی کرتے ہیں ان سفر ناموں میں جاپانی تہذیب و ثقافت کو بیان کیا گیا ہے میں نے کوشش کی ہے اور ان تمام سفر ناموں کا بنظر غائر جائزہ لیا ہے۔

اس مقالے کو تحریر کرتے ہوئے میں نے حتی المقدور کوشش کی ہے کہ جاپان کی تہذیب و ثقافت کو اردو سفر نامے کے تناظر میں بیان کروں اور اس کا کوئی بھی پہلو نظر وں سے او جھل نہ رہے مگر تحقیق میں کبھی بھی حرف آخر نہیں ہوتا اس لیے اگر کہیں کوئی کمی بیشی رہ گئی ہو تو طالب علمانہ کاوش سمجھ کر نظر انداز کیا جائے مقالے کی تکمیل پر سب سے پہلے میں رب کریم کی ان ذات بابرکت کی شکر